



## رسول اللہ ﷺ کی ابتدا تکبیر تحریم اور ”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ کی قراءت سے کرتے تھے اور جب رکوع کرتے تو سر کو اونچا رکھتے نہ نیچا بلکہ برابر سیدھا رکھتے

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کی ابتدا تکبیر تحریم اور ”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ کی قراءت سے کرتے تھے اور جب رکوع کرتے تو سر کو اونچا رکھتے نہ نیچا بلکہ برابر سیدھا رکھتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجد نہ کرتے جب تک سیدھے کھڑے نہ ہوجاتے اور جب سجد سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجد نہ کرتے جب تک سیدھے نہ بیٹھ جاتے اور دو رکعتوں میں التحیات پڑھتے اور بائیں پاؤں کو بچھاتے اور اپنے دائیں پاؤں کو کھڑا کرتے اور شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع فرماتے اور درندوں کی طرح آدمی اپنے دونوں ہاتھ زمین پر بچھا دے اس سے بھی منع فرماتے اور آپ ﷺ کے ساتھ نماز ختم کرتے

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

عائشہ رضی اللہ عنہا اس جلیل القدر حدیث کے ذریعے سنت کی ترویج اور علم کی تبلیغ کے لیے آپ ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان فرما رہی ہیں کہ آپ نماز کو تکبیر تحریم سے شروع کر کے اللہ اکبر کہتے اور فاتحہ سے نماز شروع کرتے، جس کی ابتدا ”الحمد لله رب العالمين“ سے ہوتی ہے قیام کے بعد جب رکوع کرتے تو سر نہ اٹھاتے نہ جھکاتے، بلکہ اسے بالکل سیدھا رکھتے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سجد کرنے سے پہلے سیدھا کھڑے ہوجاتے جب سجد سے سر اٹھاتے تو سجد نہ کرتے جب تک کہ بالکل سیدھا بیٹھ نہ جائے اور دو رکعت کے بعد جب بیٹھتے تو ”التحيات لله والصلوات الخ“ کہتے آپ ﷺ جب بیٹھتے تو اپنا بائیں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے آپ ﷺ نمازی کو نماز میں شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع فرمایا یعنی زمین پر دونوں پاؤں بچھا کر پاؤں کے ظاہری حصے کو زمین پر رکھنا اور اندرونی حصے پر بیٹھ جانا یا دونوں پاؤں کھڑا کر کے سرین کو ان پر رکھ لینا، اسی طرح نمازی کو سجد میں درندوں کی طرح بازو بچھانے سے منع فرمایا اسی طرح آپ ﷺ نماز کو اللہ کی تعظیم اور تکبیر سے شروع کرتے اور موجودین میں سے فرشتوں اور نمازیوں اور پھر اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں اور اولین و آخرین پر سلام بھیجنے سے نماز ختم فرماتے لہذا نمازی کو چاہیے کہ وہ اپنی دعا میں اس عموم کا لحاظ رکھے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10906>